سوال

(264)اگر عورت بوجہ غربت خاوند پیچھا چھڑانا چاہے تو الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر عورت صحیح داعیہ قوی سے خلع کرانا چاہے۔ اور مرد شرارتا بہ نیت ضرار خلع نہ کرے۔ تو فیصلہ کی کیا صورت ہو برخلاف عورت بوجہ غربت خاوند پیچھا چھڑانا چاہے تو ایسا قطع تعلق کیا جائز ہے۔ یا برخلاف لوگ عموماً ناچیز قصور پر بوجہ تعلق غیر اپنی منکوحہ بیوی کو بغیر داعیہ قوی طلاق دے دیتے ہیں۔ تو ایسی طلاق شرعا جائز ہے۔ طلاق اور خلع میں ہر دو کو کیا برابر اختیار ہے۔ (شیخ قاسم علی لدھیانوی)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وجوہات قویہ پر فیصلہ ہوتا ہے۔ محض ضرر کےلئے عورت کو روکنا خود قرآن مجید کی نص میں ممنوع ہے۔ ولا تمسکوہن ضراراً

اصل اصول یہ ہے سوء مزاجی موجب تفریق ہے۔ سوء مزاجی از جانب زوج پر عورت خلع کی درخواست کرے۔ تو حاکم بعد تحقیق سوء مزاجی کی معقول وجہ پائے تو خلع قبول کرا کے جدائی کا حکم دے سکتا ہے۔ جس کو آج انگلستان میں طلاق از جانب زوجہ کہتے ہیں۔ عورت کی طرف سے سوء مزاجی ہو۔ تو مرد کو با اختیار خود طلاق دینے کا اختیار ہے۔ کیونکہ مرد انسانی زندگی میں سینئر ہے۔ اور عورت جونیئر

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص214

محدث فتویٰ